الاختبار الشهري

(الصف السادس) (معهد الرحمة، واربرتن)

التاريخ:09-10-2025 رقم الجلوس:

تمام سوالات کے جوابات لکھیں۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں

ترجمة القرآن

سوال نمبر1 : درج ذیل قطعاتِ آیات کا ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی مراد واضح کریں۔

- ﴿اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ﴾
- ﴿يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ﴾
- ﴿اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ﴾
- ﴿حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا﴾
- ﴿دِيْنًا قِيَمًا﴾

سوال نمبر2 : درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور «اِيَّاهُ» کا اعراب ووجہ اعراب، «شَاءَ» کا مفعول بہ، «تَنْسَوْنَ» کا صیغہ حل کریں۔

﴿بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ○ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ○ فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○﴾

جامع الترمذی

سوال نمبر1 : (الف) أجب عن الأسئلة الآتية باختصار شديد:

① صوم الوصال اور صوم الدہر میں کیا فرق ہے؟ صوم الوصال کا حکم بیان کریں۔

② عن جابر قال: نهى النبي ﷺ أن تجصص القبور وأن يكتب عليها، وأن يبنى عليها، وأن توطأ. حدیث سے مستنبط مسائل بیان کریں۔

③ اختر أحد السؤالين للإجابة عنه:

- حدثنا خالد الحذاء، عن أبي قلابة، عن أبي أسماء الرحبي عن ثوبان، عن النبي ﷺ، قال: "إن المسلم إذا عاد أخاه المسلم، لم يزل في خرفة الجنة". کنیت والے رواۃ کے نام ذکر کریں۔ یا حدثنا أبو كريب ومحمد بن عمرو السواق، قالا: حدثنا يحيى بن اليمان، عن المنهال بن خليفة، عن الحجاج بن أرطاة، عن عطاء، عن ابن عباس؛ أن النبي ﷺ دخل قبرا ليلا .... صرف دو ضعیف رواۃ کی خط کشیدہ کر کے نشاندہی کریں۔

(الف) ضع علامة (صح) أمام الجمل الصحيحة، وعلامة (خطأ) أمام الجمل الخاطئة:

① راجح قول کے مطابق حاجی کے لئے طوافِ وداع واجب ہے۔

② شوال کے 6 روزے بالاتفاق مستحب ہیں۔

③ راجح قول کے مطابق بار بار عمرہ کرنا مکروہ ہے۔

④ أخرج الترمذي من طريق الحجاج بن أرطاة، عن يحيى بن أبي كثير، عن عروة، عن عائشة .... "إن الله عز وجل ينزل ليلة النصف من شعبان إلى السماء الدنيا فيغفر لأكثر من عدد شعر غنم كلب" کثرت شواہد کی بنا پر حدیث صحیح ہے۔

سوال نمبر 2 : درج ذیل حدیث پر حرکات لگا کر ترجمہ کریں نیز سفر میں روزہ رکھنے کا کیا حکم ہے؟ اختلاف مع راجح قول ذکر کریں :

عن جابر بن عبد الله: أن رسول الله ﷺ خرج إلى مكة عام الفتح، فصام حتى بلغ كراع الغميم، وصام الناس معه، فقيل له: إن الناس قد شق عليهم الصيام، وإن الناس ينظرون فيما فعلت. فدعا بقدح من ماء بعد العصر فشرب، والناس ينظرون إليه، فأفطر بعضهم، وصام بعضهم، فبلغه أن ناسا صاموا، فقال: "أولئك العصاة"

نيل المرام

سوال نمبر 1 : مختصر جواب دیں :

① قاضی کے لیے مجتہد ہونے کی دو شرائط ذکر کریں۔

② کتاب وسنت کے قیاس پر مقدم ہونے کے دو دلائل ذکر کریں۔

③ ﴿وَإِذَا جَآءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ ٱللَّهُ﴾ کا معنیٰ مفسرین کے ہاں کیا ہے؟

④ ﴿أَوْ جَآءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ﴾ اس جملہ کی نحوی تحلیل کریں۔

⑤ ﴿فَضَّلَ ٱللَّهُ ٱلْمُجَٰهِدِينَ بِأَمْوَٰلِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى ٱلْقَٰعِدِينَ دَرَجَةً﴾ یہاں "درجة" کیوں منسوب ہے؟ اقوال ذکر کریں۔

سوال نمبر 2 : درج ذیل عبارت کا ترجمہ کریں۔

ومن المعلوم يقينا أن كلام الله تعالى وكلام رسوله صلى الله عليه وسلم أقرب إلى الأفهام وأدنى إلى إصابة بلوغ المرام فإنه ابلغ الكلام بالاجماع واعذبه في الافواه والاسماع واقربه الى الفهم والانتفاع ولا ينكر هذا الا جلمود الطباع ومن لا حظ له في النفع والانتفاع والافهام التي فهم بها الصحابة الكلام الالهيه والخطاب النبوي هي كافهامنا واحلامهم كاحلامنا اذ لو كانت الافهام متفاوتة تفاوتا يسقط معه فهم العبارات الالهية والاحاديث النبوية لما كنا مكلفين ولا مأمورين ولا من هيني لا اجتهادا ولا تقليدا اما الاول فلاحالته واما الثاني فلان لا نقلد حتى نعلم انه يجوز لنا التقليد ولا نعلم ذلك الا بعد فهم الدليل من الكتاب والسنة على جوازه لتصريحهم بانه لا يجوز التقليد في جواز التقليد فهذا الفهم الذي فهمنا به هذا الدليل نفهم به غيره من الادلة من كثير وقليل. إلا أنه قد شهد المصطفى صلى الله عليه وسلم بانه ياتي من بعده من هو افقه ممن في عصره واوعى لكلامه حيث قال فرب مبلغ افقه من سامع.

مباحث في علوم القرآن

سوال نمبر 1 : مختصر جواب دیں۔

① ''احکام عام'' اور ''تشابہ عام'' سے کیا مراد ہے وضاحت کریں۔

② تاَویل کے کل کتنے معانی مصنف نے ذکر کیے ہیں مختصرًا تحریر کریں۔

③ عام کی تعریف کریں۔

④ عام المراد به الخصص اور عام مخصص کے درمیان کوئی ایک فرق بیان کریں۔

⑤ مخصص متصل کی کوئی ایک مثال ذکر کریں۔

سوال نمبر 2 : مندرجہ ذیل عبارت کا ترجمہ اور وضاحت کریں۔

واختلف أيضا في جواز العطف على معمولي عاملين، واستدل المجيزون بقوله تعالى: {إن في السماوات والأرض لآيات للمؤمنين، وفي خلقكم وما يبث من دابة آيات لقوم يوقنون، واختلاف الليل والنهار وما أنزل الله من السماء من رزق فأحيا به الأرض بعد موتها وتصريف الرياح آيات لقوم يعقلون}، فقوله: {واختلاف الليل والنهار} ، {آيات لقوم يعقلون} من العطف على معمولي عاملين سواء نصبت أو رفعت، فالعاملان إذا نصبت "إن" و"في" أقيمت الواو مقامهما، فعملتا الواو الجر في: {واختلاف الليل والنهار} والنصب في "آيات" وإذا رفعت فالعاملان "الابتداء" و"في" عملت الواو الرفع في "آيات" والجر في "اختلاف"

بداية المجتهد

سوال نمبر 1 : : مختصر جواب دیں

① ﴿فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ بِهِۦٓ أَذًى مِّن رَّأْسِهِۦ.....﴾ مرض اور اذی سے کیا مراد ہے؟

② حمام الحرم کی جزاء تحریر کریں؟

③ بھول کر شکار کرنے والے محرم پر کفارہ کے وجوب وعدم وجوب کے دلائل دیں۔

④ جمہور کے ہاں محصر بالمرض کا حکم بیان کریں۔

⑤ امام مالک رحمہ اللہ کے ہاں جمرہ عقبہ سے پہلے حلق کرنے پر فدیہ کیوں ہے؟

سوال نمبر 2 : (الف) خط کشیدہ سطر کی وضاحت کریں :

خمس من الدواب ليس على المحرم جناح في قتلهن: الغراب، والحدأة، والعقرب، والفأرة، والكلب العقور» . واتفق العلماء على القول بهذا الحديث، وجمهورهم على القول بإباحة قتل ما تضمنه؛ لكونه ليس بصيد، وإن كان بعضهم اشترط في ذلك أوصافا ما. واختلفوا هل هذا باب من الخاص أريد به الخاص، أو باب من الخاص أريد به العام.

(ب) (فجزاء مثل ما قتل من النعام) میں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے کن دلائل کی بنیاد پر مثل کا معنی قیمت کیا ہے؟

ضوابط الجرح والتعديل

سوال نمبر1 : جرح وتعدیل کا لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں نیز تضعیف مطلق، تضعیف مقید اور تضعیف نسبی کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر2 : (الف) خالی جگہ پر کریں۔

① مبہم وہ راوی ہوتا ہے جس.....

② مجهول الحال وہ راوی ہوتا ہے.....

③ جنون مطبق سے مراد.....ہے۔

④ غیبت کا جواز ہے جب.....

⑤ مجہول العین راوی وہ ہوتا ہے.....

(ب) درست پر (✔) غلط پر (✘) کا نشان لگائیں۔

① شدة الغفلة میں راوی مرسل کو موصول بنا دیتا ہے۔

② سوء الحفظ میں راوی کو اپنی روایات میں صواب اور خطا کی پہچان نہیں رہتی۔

③ اسباب الجرح میں بالاجماع حریت راوی سبب شمار ہوگی۔

④ روایت بالمعنی کی شرائط میں ضبط الکتاب اور اس کا اصل سے مقارنہ کر کے محفوظ کرنا بنیادی شرط ہے۔

⑤ تحمل اور ادا کے لیے بالغ ہونا شرط نہیں ہے صرف ممیز ہونا کافی ہے۔

تاريخ الأدب العربي

سوال نمبر1 : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں :

① عرب کے تین طبقات کی تعریف کریں۔

② عرب کی جاہلیت میں اجتماعی، سیاسی، دینی اور عقلی حالت بیان کریں۔

③ عدنانی قبیلہ کن کن خوبیوں میں ممتاز تھا؟

④ «وجملة القول ان المجتمع العربي خارج القبيلة كان مفككا من الجهات السياسية والاقتصادية واللغوية....لهم نفوس كبيرة وحنكة خبيرة» عبارت کا ترجمہ کریں۔

سوال نمبر2 : (الف) ادب اللغہ کی تعریف کریں اور تاریخ الادب کا فائدہ ذکر کریں۔

(ب) تاریخ الادب کتنے زمانوں کی طرف تقسیم ہوتی ہے، تفصیل سے ذکر کریں۔